

جنازہ
کے احکام و مسائل
[بدعات]



پیماری سے قبر تک

بدعت کی قسمیں

اسلام نے ہر عمل کتنی مرتبہ - کب - کہاں - کیسے کرنا ہے سب واضح کر دیا ہے۔ اب جس نے ان عملوں میں ذرہ برابر بھی اپنی طرف سے زیادتی کی یا کوئی ایسا ہی عمل کیا جس کے بارے میں اسلام نے نہیں کہا تو گویا کہ اس نے بدعت کی۔ اور بدعت سات/۷ جگہوں پر ہو سکتی ہے۔ اللہ ہمیں بدعت سے بچائے۔ آمین۔

(۱) بدعت ہوتی ہے ::::: زمانہ میں :: (وقت میں)

☆ مثلاً: حج کرنا بلا حج کے موسم کے۔

☆ یار رمضان کے علاوہ میں رمضان کے روزے رکھنا۔

(۲) مکان میں :: (جگہ میں)

☆ کعبہ کے علاوہ کا طواف کرنا۔

☆ صفامروہ کے علاوہ میں سعی کرنا۔

(۳) مقدار :: (وزن یا تعداد کی تعیین میں)

☆ ذکر میں اس بات کو خاص کر لینا کہ گیارہ مرتبہ پہلے اور بعد میں درود پڑھا جائے۔

☆ رکوع اور سجود کی تعداد میں زیادتی کرنا۔

☆ تہجد وغیرہ میں سورتوں کی تعداد متعین کر لینا۔

(۴) جنس میں :: :

☆ قربانی میں گھوڑا ذبح کرنا۔

☆ جمرات کرتے وقت جوتے یا بڑے بڑے پتھر پھینکنا۔

(۵) کیفیت میں ::

☆ صوفیوں کے نزدیک جو ذکر کرنے کے مخصوص طریقے ہیں۔ جنہیں اشغال کہا جاتا ہے۔

☆ قبرستان، مسجد حرام، یا مسجد نبوی سے پیٹھ دکھائے بغیر نکلنا۔

(۶) ترتیب ::

☆ نبی ﷺ پر اذان سے پہلے درود پڑھنا۔

(۷) سبب ::

☆ نصف شعبان اور معراج کی رات ان راتوں کی فضیلت بتا کر مجلسیں لگانا۔

☆ نبی ﷺ کی ربیع الاول کے مہینہ میں ولادت کی وجہ سے خاص عبادتیں کرنا۔

پہلی فصل: میت سے متعلق وہ امور جو سنت رسول سے ثابت نہیں

۱- مرنے والے کے سر کے قریب قرآن مجید رکھنا۔

۲- مرنے والے کے پاس سورہ یاسین پڑھنا۔

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- « أَقْرَأُوا (يس) عَلَى مَوْتَاكُمْ »

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے مردوں پر [یسن] پڑھو تحقیق انا کبابی: ضعیف ابن ماجہ (1448) (308)، المشکاۃ (1622)، البارواء (688)، ضعیف الجامع الصغیر (1072)

۳- مرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف کرنا۔

۴- مرنے والے کے ناخن اور زیر ناف صاف کرنا۔

۵- یہ عقدہ رکھنا کہ جمعہ کے روز مرنے والے کو ایک یا دو گھڑی کے بعد کبھی عذاب نہیں ہوگا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مرادہ عذاب قبر سے بچالیا گیا۔ [رواہ ابو یعلیٰ وفیہ زید الرقاشی وفیہ کلام اسنادہ ضعیف]

۶- مرنے والے کی چار پائی کے گرد بیٹھ کر ذکر کرنا۔

۷- مرنے والے پر صرف فاتحہ پڑھنا۔

۸- مرنے والے پر نعت خوانی کرنا اور اسکی اجرت وصول کرنا۔

۹- راہداری [میت اٹھانے سے قبل غلہ ساتھ رکھنا اور تدفین کے بعد غرباء میں تقسیم کرنا] کی رسم ادا کرنا۔

۱۰- مرنے والے کے پاس سورہ بقرہ تلاوت کرنا۔

۱۱- حیلہ [میت اٹھاتے وقت میت پر قرآن مجید رکھنا اور رکھنے سے قبل اس کے برابر غلہ یا پیسے مولوی صاحب کو دینا] کی رسم ادا کرنا۔

۱۲- بیوی کے فوت ہونے پر خاوند کے لئے بیوی کو غیر محرم قرار دینا۔

دوسری فصل: تعزیت کے متعلق وہ امور جو سنت رسول ﷺ سے ثابت نہیں

۱- تعزیت کے لئے اجتماعی دعا کرنا۔

۲- تعزیت کے لئے ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھنا۔

۳- تین سے زیادہ اہل میت کے گھر یا کسی جگہ بیٹھنے کا اہتمام کرنا۔

۴- وفات کے بعد پہلی شب برات یا پہلی عید کے موقع پر نئے سرے سے تعزیت اور سوگ کا اہتمام کرنا۔

تیسری فصل: کفن کے متعلق وہ امور جو سنت سے ثابت نہیں

۱- کفن پر بسم اللہ الرحمن الرحیم، کلمہ طیبہ، عہد نامہ، کوئی قرآنی آیات یا اہل بیت وغیرہ کے نام لکھنا۔

۲- علیحدہ کپڑے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم، کلمہ طیبہ، عہد نامہ، کوئی قرآنی آیات یا اہل بیت وغیرہ کے نام وغیرہ لکھ کر میت کے سینے پر رکھنا۔

۳- کفن آب زمزم میں بھگوننا۔

۴- بزرگوں کے لباس میں کفن بنانا۔

۵- یہ عقیدہ رکھنا کہ مذکورہ بالا تمام امور یا کسی ایک پر عمل کرنے سے میت کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔

۶- چھوٹے بچوں کو کفن کے بجائے نئے کپڑے پہنا کر ان میں دفن کرنا۔

۷۔ فوت شدہ دولہا یا دلہن کو کفن کی بجائے شادی کے کپڑے یا سہرا پہنا کر دفن کرنا۔

چوتھی فصل: جنازے کے متعلق وہ امور جو سنت رسول سے ثابت نہیں

- ۱۔ جنازے پر پھول ڈالنا یا کوئی دوسری زیب و زینت کرنا
- ۲۔ جنازے کے اوپر نقش و نگار والی مزین چادر ڈالنا۔
- ۳۔ سبز رنگ کی چادر پر کلمہ طیبہ یا دوسری آیات وغیرہ لکھ کر جنازے پر ڈالنا۔
- ۴۔ گھر سے جنازہ نکالتے وقت صدقہ و خیرات کا اہتمام کرنا۔
- ۵۔ جنازے کو نیک لوگوں کا طواف کروانا۔
- ۶۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ نیک لوگوں کا جنازہ ہلکے ہوتا ہے اور گنہگار کا جنازہ بھاری ہوتا ہے۔
- ۷۔ جنازہ لے جانے سے قبل قرآن مجید کے اڑھائی پارے تلاوت کرنا۔

پانچویں فصل: تدفین کے متعلق وہ امور جو سنت رسول سے ثابت نہیں

- ۱۔ اولیا صلحاء اور متقی لوگوں کے قرب و جوار میں دفن کرنے کی نیت سے میت کو ایک شہر سے دوسرے شہر کی جانب لے جانا۔
 - ۲۔ میت کی تدفین تک پسماندگان وغیرہ کا کھانا نہ کھانا۔
 - ۳۔ دفن کرتے وقت قبر میں میت کے [سر کے] نیچے کوئی آرام دہ چیز رکھنا۔
 - ۴۔ تدفین سے قبل میت سے سرہانے شجرہ نسب لکھ کر رکھنا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ اس سے میت کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔
 - ۵۔ دفن کرتے وقت میت پر گلاب کا پانی چھڑکنا۔
 - ۶۔ تدفین سے قبل میت کے سرہانے عہد نامہ، کلمہ طیبہ یا قرآنی آیات رکھنا۔
 - ۷۔ قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے پہلی مٹی کے ساتھ "مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ" اور دوسری مٹی کے ساتھ "وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ" اور تیسری مٹی کے ساتھ "وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى" پڑھنا۔
- عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : لما وضعت أم كلثوم في القبر قال رسول الله صَلَّى الله عليه وسلم : { مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى }
- حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں جب ام کلثوم کو قبر میں رکھا گیا رسول اکرم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں پھر واپس لوٹائیں گے اور اسی سے پھر دوبارہ تم سب کو نکال کھڑا کری گے۔
- [رواہ احمد و اسنادہ ضعیف]
- ۸۔ میت دفن کرنے کے بعد سورہ فاتحہ، معوذتین، سورہ اخلاص، سورہ نصر، سورہ کافرون، سورہ قدر کے بعد اللھم انی اسئلک باسمک العظیم وغیرہ پڑھنا۔
 - ۹۔ میت دفن کرنے کے بعد سر کی طرف کھڑے ہو کر سورہ فاتحہ اور پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کی ابتدائی آیتیں پڑھنا۔
 - ۱۰۔ میت دفنانے کے بعد قبر پر سوگ منانے کے لئے بیٹھنا۔

- ۱۱- میت دفن کرنے کے بعد قبر پر کھانا لے جا کر تقسیم کرنا۔
- ۱۲- موت سے قبل اپنی قبر کھودنا۔
- ۱۳- میت دفن کرنے کے بعد قبر پر قرآن خوانی کرنا۔
- ۱۴- میت دفن کرنے کے بعد قبر پر صدقہ و خیرات کرنا۔
- ۱۵- قبر کی آرائش و زیب و زینت کرنا یا اس پر پھول ڈالنا۔
- ۱۶- تدفین کے بعد قبر پر اذان دینا۔
- ۱۷- مٹی ڈالنے سے قبل میت کے سر ہانے قرآن مجید رکھنا۔

چھٹی فصل: زیارت قبور کے متعلق وہ امور جو سنت رسول سے ثابت نہیں

- ۱- سوموار اور جمعرات کا دن زیارت قبور کے لئے مقرر کرنا۔
- ۲- جمعہ کا دن والدین کی قبروں کی زیارت کے لئے مقرر کرنا۔
- ۳- یوم عاشورہ پر زیارت قبور کا اہتمام کرنا۔
- ۴- شعبان کی پندرھویں رات [شب برات] قبروں پر چراغاں کرنا۔
- ۵- قبر یا مزار پر نعت خوانی اور محفل سماع منعقد کرنا۔
- ۶- قبر یا مزار پر چراغ روشنی اگر بتی وغیرہ جلانا۔
- ۷- رجب، شعبان، رمضان یا عیدین کے موقع پر زیارت قبور کا اہتمام کرنا۔
- ۸- زیارت قبور کے لئے وضو تیمم یا غسل کرنا۔
- ۹- زیارت قبور کے وقت دو رکعت نفل ادا کرنا۔
- ۱۰- زیارت قبور کے وقت سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- ۱۱- زیارت قبور کے وقت سورہ یاسین تلاوت کرنا۔
- ۱۲- زیارت قبور کے وقت گیارہ مرتبہ "قل هو اللہ" پڑھنا۔
- ۱۳- زیارت قبور کے بعد اٹے پاؤں واپس پلٹنا۔
- ۱۴- قبرستان یا کسی مزار پر قرآن پاک رکھنا۔
- ۱۵- نبیوں، ولیوں یا بزرگوں کی قبروں پر اپنی حاجتیں لکھ کر رکھنا یا بال کاٹ کر ڈالنا۔
- ۱۶- فوت شدہ نبی یا ولی کو وسیلہ بناتے ہوئے درج ذیل قسم کے الفاظ استعمال کرنا "یا اللہ بحر مت فلاں یا بجاہ فلاں" یا بہ برکت فلاں میری دعائیں لے۔
- ۱۷- اپنے جسم کو قبر یا مزار کی دیوار سے لگانا یا اپنے رخسار قبر سے رگڑنا۔
- ۱۸- عورتوں کا حاملہ ہونے کی نیت سے اپنے جسم کو قبر سے رگڑنا۔
- ۱۹- اہل قبور کے لئے دعا کرتے وقت منہ قبر یا مزار کی طرف کرنا۔
- ۲۰- کسی نبی یا ولی یا بزرگ کی قبر پر یہ الفاظ کہنا "اے فلاں میرے لئے اپنے رب سے دعا کیجے۔"

- ۲۱- زیارت کرنے والوں کے ذریعے فوت شدہ نبی، ولی، یا کسی بزرگ کو سلام بھیجنا۔
- ۲۲- کسی نبی ولی یا بزرگ کی قبر پر دوسروں کی طرف سے سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- ۲۳- نبیوں، ولیوں یا بزرگوں کی قبروں کی خاک کو شفاء کا موجب سمجھنا۔
- ۲۴- نبیوں، ولیوں یا بزرگوں کی قبروں پر چادریں چڑھانا، پھول ڈالنا یا خوشبو لگانا۔
- ۲۵- یہ عقیدہ رکھنا کہ نبیوں، ولیوں یا بزرگوں کی قبروں کے پاس دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔
- ۲۶- یہ عقیدہ رکھنا کہ نبیوں، ولیوں یا بزرگوں کی قبروں یا مزاروں پر حاضری دینے سے میری صحت، میرا کاروبار، میری عزت، میرا عہدہ، میری وزارت یا میری صدارت وغیرہ قائم رہے گی۔
- ۲۷- یہ عقیدہ رکھنا کہ نبیوں، ولیوں یا بزرگوں کی قبروں کے ارد گرد درختوں دیواروں، پتھروں وغیرہ کو اس لئے ہاتھ نہی لگانا چاہئے کہ اس سے نقصان ہوگا۔
- ۲۸- فوت شدہ نبی ولی کی قبر پر دعا کرتے وقت یہ عقیدہ رکھنا کہ اپنی دنیاوی زندگی کی طرح اب بھی میری گزارشات سن رہے ہیں میرے احوال، اعمال سے واقف ہیں۔
- ۲۹- قبر یا مزار کو وسیلہ مان کر دعا مانگنا۔
- ۳۰- ہر جمعہ کو بقیع کی زیارت کا اہتمام کرنا۔
- ۳۱- رسول اکرم ﷺ کی قبر کی زیارت کیے بعد لازماً بقیع کی زیارت کرنا۔
- ۳۲- برکت حاصل کرنے کی نیت سے رسول ﷺ کی قبر مبارک کی جالیوں کو بوسہ دینا چھونا یا اپنے جسم کو لگانا۔
- ۳۳- رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک پر درود و سلام پڑھنے کے بعد قرآن مجید کی آیت "وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ لَسَمِعُوا مِنْ رَبِّهِمْ آيَةً" تلاوت کرنے کی بعد آپ س سے استغفار کی درخواست کرنا۔
- ۳۴- رسول اکرم کی زیارت کے موقع پر "بجاء محمد اشفنی یا اللہ" کہنا یا اے اللہ محمد ﷺ کے صدقہ میری دعا قبول فرما کہنا۔
- ۳۵- رسول اکرم ﷺ کی قبر کی زیارت کرتے وقت "الشفاعة یا رسول اکرم ﷺ الامان یا رسول اکرم ﷺ التوسل بک یا رسول اکرم ﷺ" وغیرہ کہنا۔
- ۳۶- رسول اکرم ﷺ کی قبر پر قرآن خوانی یا نعت خوانی کی نیت کر کے جانا۔
- ۳۷- قبر مبارک کی زیارت کے وقت یہ عقیدہ رکھنا کہ جس طرح رسول اکرم ﷺ اپنی حیات میں خدمت مبارک میں حاضر ہونے والوں کی گزارشات سنتے تھے اسی طرح میری گزارشات سن رہے ہیں۔
- ۳۸- رسول اکرم کی قبر کی زیارت کرتے وقت یہ عقیدہ رکھنا کہ رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک پر حاضر ہونے والے لوگوں کے احوال و اعمال اور نبیوں سے واقف ہوں۔
- ۳۹- مدینہ منورہ جانے والوں کے ذریعہ سلام بھیجنا۔
- ۴۰- دعا کرتے وقت اپنا رخ قبلہ کے بجائے رسول اکرم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی طرف کرنا۔

ساتویں فصل: ایصال ثواب کے متعلق وہ امور جو سنت سے ثابت نہیں

- ۱- میت کو ثواب پہنچانے کے لئے پہلے دن تیسرے دن، ساتویں دن، دسویں دن، چالیسویں دن، کھانے کا اہتمام کرنا۔

- ۲- قل پر آنے والوں میں کپڑے تقسیم کرنا۔
- ۳- میت کو ثواب پہنچانے کے لئے پر جمعرات کھانا تقسیم کرنا۔
- ۴- سال پورا ہونے پر کھانا تقسیم کرنا۔
- ۵- مرنے والے کا اپنے یوم وفات پر کھانا کھلانے یا قرآن خوانی کرنے کی وصیت کرنا۔
- ۶- اجرت پر یا بلا اجرت قرآن خوانی کرانا یا نفل پڑھوانا۔
- ۷- میت کا اپنی جائداد سے قرآن خوانی کروانے یا کوئی دوسری غیر مسنون عبادت کروانے کے لئے رقم دینے کی وصیت کرنا۔
- ۸- میت کی طرف سے شعبان اور رمضان میں خاص طور پر صدقہ و خیرات کرنے یا کھانا تقسیم کرنے کا اہتمام کرنا۔
- ۹- برسی منانا اور برسی کے موقع پر قرآن خوانی کروانا، کھانا یا مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنا۔
- ۱۰- قرآن پڑھ کر ثواب مردوں میں تقسیم کرنا۔
- ۱۱- آیت کریمہ کی رسم [چادر بچھا کر گھٹلیوں پر سوالاکھ مرتبہ "بسم اللہ یا لا الہ الا اللہ" پڑھنا] ادا کرنا۔
- ۱۲- میت کو ثواب پہنچانے کے لئے ختم دلانا۔
- ۱۳- تدفین کے دن ہفتہ وار قبر پر جا کر صدقہ و خیرات کرنا یا مٹھائی یا دودھ وغیرہ تقسیم کرنا۔